Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یومیہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۸ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ | ۴ فتح ۱۳۵۲ھش | ۴ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۷۵

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۳ ماہ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کیلئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۳ فتح - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ - ۲ فتح - کل یکم فتح بروز ہفتہ بعد نماز عصر ایوان محمود میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اپنے سابق صدر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم اے کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بھی ازراہ شفقت شمولیت فرمائی۔ اس موقعہ پر تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم مولوی اللہ بخش صاحب شاہد معتمد مجلس مرکزیہ نے سپاسنامہ پیش کیا جس کے جواب میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے مختصر تقریر فرمائی۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ نے خطاب فرمایا جو بیش قیمت نصائح پر مشتمل تھا۔ اجتماعی دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ (قدرے تفصیلی روداد آئندہ شائع کی جائیگی)

ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اتوار مورخہ ۱۲/۲ سے تا اطلاع ثانی حضور سے عام ملاقات بوجہ اہم مصروفیات جلسہ سالانہ نہ ہو سکے گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے سے معرفت میں ترقی ہوگی اور جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہونگے

احباب جلسہ میں ضرور تشریف لائیں اور ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں!

"اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور اُن کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقاتِ اخوت استحکام پذیر ہوں گے۔ ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کیلئے تیار ہو رہے ہیں اور اسلام کے تفرقہ مذاہب سے بہت لرزاں اور ہراساں ہیں۔ چنانچہ انھیں دنوں میں ایک انگریز کی میرے نام چٹھی آئی جس میں لکھا تھا کہ آپ تمام جانداروں پر رحم رکھتے ہیں اور ہم بھی انسان ہیں اور مستحق رحم۔ کیونکہ دینِ اسلام قبول کر چکے مگر اسلام کی سچی اور صحیح تعلیم سے اب تک بے خبر ہیں۔ سو بھائیو! یقیناً سمجھو کہ یہ ہمارے لئے ہی جماعت طیار ہونیوالی ہے۔ خدا تعالیٰ کسی صادق کو بے جماعت نہیں چھوڑتا۔ انشاء اللہ القدیر سچائی کی برکت ان سب کو اس طرف کھینچ لائے گی۔ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اسکو بدل سکے۔ سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کوئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اسکے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اسکی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق ایک سکیم

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی تحریک فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو یوں مخاطب فرمایا:-

"وہ خدا جو ہمیں قربانیاں پیش کرنے کے لئے کہتا ہے وہ ہمیں قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بھی عطا فرماتا ہے۔"

حضرت محمد مصطفیٰ نے یہ تحریک "خدا تعالیٰ کی عظمت کے قیام کے لئے" فرمائی تھی۔ اب اس تحریک کے اختتام کا وقت ہے۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے صدی کے وعدے پورے کئے جانے چاہئیں تاکہ اس کے بعد آپ اپنا قدم اور آگے بڑھا سکیں۔ (سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز: "لازمی چندے تو کم از کم معیار ہیں اور لازمی ہیں۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۸ دسمبر ۱۹۷۳ء) (ناظر بیت المال ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ - مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲ ماہ فتح ۱۳۵۲ھش

رسید مژدہ کہ ایام نوبہار آمد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب وہ مبارک ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جنہیں بجا طور پر اسلام اور احمدیت کے چمنستان میں بہار کی آمد قرار دیا جا سکتا ہے جبکہ ایک دفعہ پھر شمعِ اسلام کے پروانے حضرت مسیح محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دلی ذوق و شوق کے ساتھ والہانہ رنگ میں اپنے مرکز میں جمع ہو کر اپنے ایمان و اخلاص کا مظاہرہ کریں گے۔ انہیں اجتماعی دعاؤں اور عبادتوں کی توفیق ملے گی اور وہ اپنے امام اور خلیفۂ وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کر کے آپ کے بصیرت افروز اور زندگی بخش خطابات سے مستفید ہوں گے اور غلبۂ اسلام کی عظیم آسمانی مہم کے سلسلے میں امسال خدائی تائید و نصرت کے جو نشانات ظاہر ہوئے ان سے آگاہ ہو کر اپنے ایمان و معرفت میں ترقی کریں گے اور دنیا میں تبلیغ اسلام کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر آئندہ سال کے لئے جو مہتم بالشان پروگرام ان کے سامنے رکھے جائیں گے، ان کا علم حاصل کر کے قربانی، ایثار اور فدائیت کے نئے جذبات و عزائم سے سرشار ہو کر واپس لوٹیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

جو احباب جماعت التزام کے ساتھ ہر سال جلسہ سالانہ میں شامل ہوتے ہیں وہ بخوبی جانتے ہیں کہ ہمارا یہ مقدس اجتماع کس طرح غیر معمولی طور پر آسمانی برکات و انوار کا مہبط ہوتا ہے۔ اور کس طرح حیرت انگیز رنگ میں اس کے ذریعے وہ اغراض پوری ہوتی ہیں جن کے پیش نظر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی بنیاد رکھی تھی۔ حضور علیہ السلام نے اس جلسہ کی اغراض و مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرمایا تھا کہ:۔

۱۔ "اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

۲۔ "طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا ہے۔"

۳۔ "اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں۔"

۴۔ "ایک عارضی فائدہ ان جلسوں سے یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر ان میں رشتۂ مودت و تعارف ترقی پذیر ہوگا۔"

۵۔ "جو بھائی اس عرصہ میں سرائے فانی سے انتقال کر جائیگا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔"

۶۔ "تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ حضرتِ عزت جلشانہٗ کوشش کی جائے گی۔"

۷۔ "اس جلسہ سے مقصد مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو۔ اور وہ زہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت و مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راست بازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔" (شہادت القرآن)

۸۔ "اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ بوقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔" (آسمانی فیصلہ)

یہ وہ اغراض ہیں جن کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سب اغراض ہر سال جلسہ سالانہ کے ذریعہ بڑی شان کے ساتھ پوری ہوتی ہیں اور احباب جماعت اپنے اپنے ظرف اور دائرہ استعداد کے مطابق ان روحانی برکات و فیوض سے مالا مال ہوتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ حسب سابق امسال بھی ہمارا یہ جلسہ سالانہ خدا کے فضل و کرم سے کامیاب اور بابرکت ہوگا اور جو احباب بھی اس میں شمولیت کے لئے سفر کی صعوبتیں برداشت کر کے مرکز سلسلہ میں تشریف لائیں گے وہ ان اغراض و مقاصد کو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائے ہیں ہر لمحہ پیش نظر رکھیں گے تاکہ ان کا آنا ہر لحاظ سے زیادہ سے زیادہ مفید اور بابرکت ہو۔

امسال کا جلسہ خاص طور پر ایک اہمیت اور خصوصیت رکھتا ہے وہ یہ کہ اس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (جیسا کہ حضور نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا) غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کی غرض سے اپنے حالیہ سفر یورپ کے نتیجہ میں ایک مہتم بالشان خاص پروگرام جماعت کے سامنے پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس لحاظ سے بھی یہ جلسہ خاص اہمیت رکھتا ہے کہ اس میں پہلی مرتبہ مختلف بیرونی ممالک کے احمدی وفود کی شکل میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں۔ لہٰذا ہمیں امید ہے کہ احباب جماعت اس دفعہ غیر معمولی طور پر کثرت سے اور خاص التزام کے ساتھ جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں گے تاکہ وہ براہ راست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان فیض ترجمان سے اس مبارک اور عظیم پروگرام اور لائحہ عمل کو سن سکیں جو حضور اللہ تعالیٰ کی منشاء کے ماتحت دنیا میں اور بالخصوص یورپ میں تبلیغ اسلام کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر جماعت کے سامنے رکھنا چاہتے ہیں۔ اور بیرونی ممالک کے وفود سے مل کر اپنے ایمانوں کو تازہ کر سکیں۔

ہر سچے اور مخلص احمدی کی زندگی بھر کے تجربہ اور مشاہدہ کا نچوڑ یہی ہے کہ ہر طرح کی خیر و برکت اور تمام کامیابیوں اور کامرانیوں کا سرچشمہ اور منبع یہی ہے کہ غلبۂ اسلام اور اشاعت قرآن عظیم کی مہم کو خلیفۂ وقت اور امام جماعت کی کامل اطاعت اور پیروی ہی سے سر کیا جا سکتا ہے اور اس کی ڈھال کی پناہ ہی ہمارے لئے تائید ایزدی کی اور ہر طرح کی خیر و برکت کی ضامن ہے۔ اس تجربہ اور مشاہدہ کا تقاضا یہ ہے کہ احباب جماعت آنے والے جلسہ سالانہ پر بڑی کثرت کے ساتھ تشریف لائیں اور اس عزم اور ارادہ کے ساتھ تشریف لائیں کہ انہوں نے ظاہری اور باطنی صفائی اور اسلام کے بہترین اخلاق کا عملی نمونہ پیش کرنا ہے اور خلیفۂ وقت کی ہر آواز اور ہر سکیم پر لبیک کہتے ہوئے اسے کامیاب بنانا ہے اور جلسہ سالانہ کی جو اغراض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمائی ہیں ان سب کو پورا کرتے ہوئے ان ایام میں اللہ تعالیٰ کے زیادہ سے زیادہ فضلوں، اس کی رحمتوں اور اور برکتوں سے مالا مال ہونے کی کوشش کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔

"عشرۂ وقفِ جدید" یکم تا ۱۰ دسمبر ۱۹۷۳ء

پوری توجہ۔ جدوجہد اور دعاؤں کے ساتھ منایا جائے!

مجاہدین و احباب جماعت اس امر سے ناآشنا نہ ہوں گے کہ وقفِ جدید کا سال رواں ۳۱ فتح ۱۳۵۲ ہش مطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۷۳ء کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ گویا اب صرف قریباً ایک ماہ کا نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے۔

ان حالات میں امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان وقف جدید و احباب جماعت کی خدمت میں تاکیدی درخواست ہے کہ وہ یکم تا ۱۰ فتح ۱۳۵۲ ہش مطابق یکم تا ۱۰ دسمبر ۱۹۷۳ء "عشرہ وقفِ جدید" پوری توجہ۔ جدوجہد اور دعاؤں کے ساتھ منا کر وقفِ جدید کے اس بحران سے نکلنے کا سامان پیدا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ (ناظم وقفِ جدید۔ ربوہ)

درخواست دعا عبدالرزاق صاحب پھٹی آئی جامعہ احمدیہ ربوہ کے بچے عزیز عبدالودود عمر ۱۲ سال پچھلے دنوں سول ہسپتال ڈھیر میں پیٹ کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت آپریشن کی کامیابی اور بچے کے کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعائیں کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اعلیٰ اسلامی خُلق ـــ عیادتِ مریض

سلطان احمد پیر کوٹ

احادیث میں وارد ہے کہ

عُوْدُوا الْمَرِيْضَ
وَامْشُوْا مَعَ الْجَنَائِزِ
تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ

(مسند احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۳۳)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مریض کی عیادت کرو اور جنازوں کے ساتھ جاؤ تمہارا ایسا کرنا تمہیں آخرت کی یاد دلائے گا یعنی تمہیں بھی اپنے انجام کی فکر ہوگی تمہیں اپنی عاقبت کو سنوارنے کا خیال پیدا ہوگا۔

پھر لوگ عیادت کے لئے جاتے ہیں تو مریض کے پاس ایسی باتیں کرتے ہیں جس سے اس کی قوت دفاع کمزور ہوتی ہے اور وہ مایوسی اور قنوطیت کا شکار ہو جاتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مریض کے پاس جاؤ تو اس کے حوصلہ کو بڑھاؤ اسے بیماری کا مقابلہ کرنے کا عزم پیدا کرنے کی تلقین کرو۔ اس کے لئے دعا کرو اور اس کے ورثاء کے حوصلوں کو بڑھاؤ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو آپ اس کی توجہ اس طرف دلاتے کہ

مَا يُصِيْبُ الْمُسْلِمَ
مِنْ نَصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ
وَّلَا هَمٍّ وَّلَا حُزْنٍ
وَّلَا أَذًى وَّلَا غَمٍّ
حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا
إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ
خَطَايَاهُ

(بخاری و مسلم)

ایک مسلمان کو کوئی تکلیف بیماری یا

(۲)

فکر دکھ اور غم نہیں پہنچتا یہاں تک کہ کوئی کانٹا تک نہیں چبھتا مگر اللہ تعالےٰ اس کی وجہ سے اس کی خطاؤں کو بخش دیتا ہے۔

حضرت ام علاءؓ سے روایت ہے آپ نے فرمایا میں بیمار پڑی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے اور آپ نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

أَبْشِرِيْ يَا أُمَّ الْعَلَاءِ
فَإِنَّ مَرَضَ الْمُسْلِمِ يُذْهِبُ
اللّٰهُ بِهِ خَطَايَاهُ كَمَا
تُذْهِبُ النَّارُ خَبَثَ
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اے ام علاء خوش ہو کہ جب کوئی مسلمان بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس کی بیماری کے ذریعہ اسے خطاؤں سے اس طرح پاک کر دیتا ہے جس طرح آگ سونا اور چاندی کی میل دور کر دیتی ہے۔

احادیث میں وارد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی مریض کی عیادت کرنے کے لئے تشریف لے جاتے تو مریض کے پاس بیٹھ کر اس کی شفاء کے لئے خدا تعالےٰ سے دعا فرماتے حضرت سعدؓ بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے اور آپ نے تین بار یہ دعا فرمائی

اَللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا

(مسلم)

اے اللہ تو سعد کو شفا دے

حضرت سعدؓ بن معاذ جب غزوہ خندق میں زخمی ہوئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کی عیادت کو تشریف لے جاتے۔ سعد فرماتے ہیں۔ کہ عیادت کے دوران رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا
وَأَتْمِمْ لَهُ هِجْرَتَهُ

(ابوداؤد)

اے اللہ تو سعد کو شفا دے اور اس کی ہجرت کو پورا کر۔

آپ نے اپنی امت کو بھی ہدایت فرمائی کہ جب تم کسی مریض کو عیادت کو جاؤ تو بجائے ادھر اُدھر کی باتیں کرنے کے تم اس کی شفا کے لئے دعا کرو۔ چنانچہ حضرت ابن عمرؓ روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

إِذَا جَاءَ الرَّجُلُ
يَعُوْدُ مَرِيْضًا
فَلْيَقُلْ اللّٰهُمَّ
اشْفِ عَبْدَكَ

(ابوداؤد)

جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کو جائے تو اس کے پاس بیٹھ کر یہ دعا کرے کہ اے اللہ تو اپنے اس بندے کو شفا عطا کر۔

احادیث میں ایک دعا کے معین الفاظ بھی نقل کئے گئے ہیں جو آپ اکثر عیادت کے دوران مانگتے چنانچہ بخاری اور مسلم میں یہ روایت آتی ہے کہ جب آپ اپنے بعض اہل بیت کی عیادت فرماتے تو اپنا دایاں بازو مریض کے جسم پر رکھتے اور فرماتے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ
أَذْهِبِ الْبَاسَ
وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ
لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ
شِفَاءً لَا يُغَادِرُ
سَقَمًا۔

اے اللہ جو رب ہے لوگوں کا تو اس تکلیف

کو دور فرما اور شفا عطا کر کہ تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفاء کے سوا اور کوئی شفاء نہیں اور پھر ایسی شفاء عطا فرما کہ کوئی دکھ اور تکلیف باقی نہ رہے۔

غرض عیادت ایک عمدہ اور پسندیدہ خلق ہے اسلام نے اس کو پسند ہی نہیں فرمایا بلکہ اس کی تلقین فرمائی اور اس کی ترغیب دلائی ہے اس کی اہمیت کو واضح کیا ہے اس کے فوائد کو بیان فرمایا ہے۔ اس کے آداب بیان فرمائے ہیں۔ اور ظاہری سوسائٹی کے لحاظ سے بھی اس کے بہت سے فوائد ہیں۔ اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس خلق کو اپنے اندر پیدا کرے اس کی طرف توجہ کرے اور اس سے غافل نہ ہو خاص طور پر ایک احمدی کو تو اس سے غافل نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اسے اخلاق محمدی کے احیاء کے لئے کھڑا کیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اخلاق محمدی کو اپنے اندر پیدا کرنے اور دوسرے لوگوں کو ان کی طرف متوجہ کرنے کی توفیق دے تاہم اس اجر و ثواب کے وارث بنیں۔ جن کا اس خلق کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ نے ہم سے وعدہ کیا ہے۔

آمین یا رب العٰلمین

پتہ درکار ہے

مندرجہ موصیان کرام کے موجودہ پتے درکار ہیں اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو اس سے مطلع فرمایا جائے۔

۱۔ محمد یعقوب صاحب ولد فقیر محمد صاحب
وصیت نمبر ۱۷۹۵۵
سابق معلم وقف جدید نگر پارکر (سندھ)

۲۔ امیر الدین صاحب ولد صوبیدار صلاح الدین صاحب
وصیت نمبر ۱۸۱۴۹
سابق سکونت بلاک نمبر ۲۳ سرگودھا شہر

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری محمد شریف صاحب آف زیمبیا کی وفات

مکرم جناب شیخ نصیر الدین احمد صاحب مبلغ انچارج زیمبیا مشرقی افریقہ

زیمبیا میں جماعت احمدیہ کے تمام افراد کے لئے یہ خبر نہایت صدمہ کا باعث ہوئی ہے کہ چوہدری محمد شریف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ زیمبیا مورخہ ۳۰ ستمبر کو بعمر ۶۰ سال کراچی میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ یہاں EVELYN HONE COLLEGE OF APPLIED ARTS AND COMMERCE LUSAKA میں BUSINESS ADMINISTRATION کے سینئر لیکچرر تھے۔

آپ یہاں سے ۱۹ اگست کو پاکستان کے لئے روانہ ہوئے۔ واپسی پر عمرہ کرنے کا ارادہ بھی تھا۔ لیکن جہاز کو مجبوراً ایمرجنسی پورٹ جدہ پر اترنا پڑا۔ جدہ میں دو روزہ قیام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ نے عمرہ بھی کر لیا۔ آپ کے ہمراہ آپ کی اہلیہ صاحبہ بھی تھیں۔

زیمبیا میں جہاں جہاں آپ نے قیام فرمایا تھا وہاں کے مسلمان سکھ اور ہندو سب ہی آپ کے بڑے مداح تھے جس کالج میں پڑھاتے تھے وہاں کے طلبہ علم آپ سے حد درجہ مانوس تھے۔ آپ کلاس میں اپنے مضمون کے پڑھانے کے علاوہ اکثر ان کو اللہ تعالیٰ کی محبت اور اسکے دعائیں سننے اور قبول کرنے کے بارہ میں نصائح فرماتے۔ اور آنحضرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کے واقعات اور خود اپنی دعاؤں کے اثرات کا ذکر فرما کر ان کا خدا تعالیٰ پر یقین بڑھانے کی کوشش فرماتے۔

آپ لیمبا زن سے نہایت خوش اخلاقی سے پیش آتے اور تقریباً ہر محفل میں مزاح اور خوش طبعی کا ماحول پیدا کرتے ہوئے کسی نہ کسی رنگ میں اسلام اور احمدیت کی سچائی سے متعلق واقعات بیان فرما کر اصلاح و ارشاد کا فریضہ سرانجام دے جاتے تھے۔ آپ یہاں پاکستان زیمبیا ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کے ممبر بھی تھے۔

آپ کے سینے میں آنحضرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی کے واقعات کا بڑا ذخیرہ تھا۔ جب آپ یہ واقعات بیان فرماتے تو ان واقعات اور آپ کے اسلوب بیان کی وجہ سے طبیعت کبھی سیر نہ ہوتی اور آپ کی مجلس سے اٹھنے کو جی نہ کرتا۔

آپ نہایت درجہ دعاگو، نماز اور تلاوت قرآن کریم کے پابند اور صاحب رؤیا و کشوف تھے۔

آپ کی وفات کی خبر سنکر یہاں ہم نے ان کا جنازہ غائب پڑھا اور آپ کی وفات پر جو تعزیتی نامہ پڑھا گیا۔ اس کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے۔

ہم جماعت احمدیہ کے ممبران جماعت احمدیہ زیمبیا کے چیئرمین جناب چوہدری محمد شریف صاحب کی وفات پر گہرے غم کا اظہار کرتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ نیروبی اور دارالسلام میں ۱۲ سال کے عرصہ سے زائد وہاں کی سٹی کونسل میں بطور ریجیفٹ اکاؤنٹنٹ کام کر کے ۱۹۶۱ میں زیمبیا تشریف لائے جہاں بمقام LUSAKA آپ نے ریلوے میں ایک اعلیٰ عہدہ پر سروس اختیار کی۔

جب آپ یہاں سے تین سال کے بعد ریٹائر ہوئے تو آپ کو لوساکا میں EVELYN HONE COLLEGE میں سینئر لیکچرر کی پوسٹ پیش کی گئی۔ جہاں آپ آخر دم تک رہے۔

چوہدری صاحب نہایت خوش طبع اور خوش خلق اور حد درجہ بزرگانہ حیثیت کے مالک تھے آپ کو خدا تعالیٰ کی ذات اور اسکے دعائیں سننے پر گہرا یقین اور ایمان تھا اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ کا ہر انسان سے بلا واسطہ تعلق بھی ہے۔ آپ فن خطابت کے ماہر تھے اور آپ اسلام اور احمدیت کی حقانیت پر دلائل سننے والے کو قائل کرتے تھے۔

آپ خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں سے محبت کرتے تھے آپ اپنے حلقہ احباب میں بہت مقبول تھے اور آپ کے شریک کار اور طالب علم اور احباب سب محبت اور عزت کا سلوک کرتے تھے۔ اس لئے کہ وہ خود ہر ایک کی عزت اور اس کے احساسات کا خیال رکھتے تھے۔

آپ زیمبیا میں احمدیہ مشن کے قیام کے محرک تھے۔

جن دنوں میں LUSAKA میں کام کرتے تھے۔ ان کے ایک انگریز شریک کار نے چوہدری صاحب سے اسلام کے بارہ میں تذکرہ سن کر کہا کہ میں نے تو آج تک نہیں سنا تھا کہ اسلام بھی کوئی مذہب ہے۔ اس پر چوہدری نے اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ دیا۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد اس نے کہا کہ اگر اسلام یہی ہے جس کا اس کتاب میں ذکر ہے تو میں بھی مسلمان ہونے کے لئے تیار ہوں۔

اس واقعہ کے بعد چوہدری صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا کہ حضور اس خطۂ زمین کی طرف بھی کوئی مبلغ بھیجیں جو یہاں کے لوگوں کو اسلامی تعلیم سے آشنا کرائے۔

بعد ازاں جنوری ۱۹۶۲ء میں یہاں احمدیہ مشن کے اجراء اور اگست ۱۹۶۲ء میں اس کے قیام میں آپ نے پوری پوری کوشش اور مدد فرمائی۔ اے باری اللہ چوہدری صاحب کی روح پر اپنی رحمت نازل فرما۔ اور خلد بریں میں انہیں اعلیٰ مقام عطا فرما۔ اور ان کی اہلیہ اور بچگان کو اس جانکاہ صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرما اور ان پر اپنی برکات نازل فرما اور ان کو اپنی محبت اور کامیابی اور آسودگی سے نواز اور روحانی و جسمانی ترقیات عطا فرما آمین۔ ہم ان کی اہلیہ اور بچگان اور لواحقین سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کی مغفرت فرمائے درجات بلند کرے اور پسماندگان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔

تاریخ احمدیت جموں و کشمیر

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد انچارج شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ تحریر فرماتے ہیں۔ آنمخدوم کی معلومات افروز کتاب دیکھی آپ نے اس موضوع پر قلم اٹھا کر سلسلہ احمدیہ کی عظیم علمی و تاریخی خدمت انجام دی ہے اور کتاب کی شان و جامعیت کا صحیح و بلند معیار قائم رکھنے کے لئے جس درجہ غیر معمولی محنت و کاوش سے کام لیا ہے اس پر آپ مستحق مبارکباد ہیں۔ فجزاکم اللہ!

اللہ تعالیٰ آپ کے علم و قلم میں پہلے سے بڑھکر برکت ڈالے اور بیش از بیش خدمات دین بجا لانے کی سعادت بخشے۔ آمین

(ملنے کا پتہ: الشرکۃ الاسلامیہ دیامیر بکڈپو ربوہ)

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

ماہ نبوت و فتح کے مطالعہ کے لئے کتاب "تجلیات الٰہیہ" مقرر کی گئی ہے۔ جو مرکز سے صرف ۵۰ پیسے میں دستیاب ہے۔ قائدین مجالس اس ماہ کے دوران لازمی طور پر اس کتاب کا مطالعہ خدام سے کروائیں اور مہینہ کے آخر میں امتحان لے کر مرکز کو نتیجہ سے آگاہ کریں۔ جزاکم اللہ

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت: محترم ملک محمد صادق صاحب سکنہ کھائی کلاں کچھ عرصہ بیمار رہ کر ۱۸ اکتوبر بروز جمعہ بعمر قریباً ۸۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

موصوف اپنے علاقہ کے ممتاز زمیندار تھے اور بہت نیک اور مخلص انسان تھے آپ نے پیچھے دو لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انکو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ (سردار محمد عظم۔ قف جدید)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ ماہ اخاء (اکتوبر) کی رپورٹ کارگذاری جلد مرکز کو ارسال فرمائیں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مسل نمبر ۲۱۳۷۶

میں صبیحہ متین بنت چوہدری محمد یعقوب صاحب کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ (۱) بالیاں طلائی وزنی چھ ماشے مالیتی ۲۱۴/۵۰ روپے (۲) انگوٹھی طلائی تین ماشے مالیتی ۱۰۷/۲۵ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: محمد نواز ولد حکیم محمد جمیل صاحب سندھو غلام علی ڈاک خانہ خاص تحصیل ٹالی ضلع حیدرآباد (سندھ) گواہ شد: شہاب الدین صدر جماعت احمدیہ کوٹ باغ الدین ضلع حیدرآباد۔ گواہ شد چوہدری غلام احمد باجوہ۔

مسل نمبر ۲۱۳۷۸

میں ملک اعجاز احمد صاحب ولد ملک عبدالحمید صاحب قوم جٹ کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن سرائے نورنگ ضلع بنوں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان مالیت ۱۵۰/- روپے میں ۳/۴ کا مالک ہوں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: ملک اعجاز احمد ولد ملک عبدالحمید سرائے نورنگ۔ گواہ شد: ملک مبارک احمد نوشہرہ۔

مسل نمبر ۲۱۳۷۹

میں محمود احمد دنیس ولد چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم قوم دنیس پیشہ ڈاکٹری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈگری ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۰۰/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد: محمود احمد

معرفت حکیم فتح محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ۔ گواہ شد محمد اشرف ناصر شاہد مربی۔ گواہ شد حکیم فتح محمد صدر جماعت احمدیہ ڈگری

درخواست ہائے دعا

(۱) میں عرصہ تین سال سے فالج سے بیمار ہوں کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے احباب سے درخواست ہے کہ وہ دردِ دل سے میرے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے صحت کاملہ دے (آمین)

(حاجی محمد ابراہیم خلیل ساکن مبلغ اٹلی وافریقہ محلہ دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)

(۲) میرا نومولود نواسہ بیمار ہے اس کی صحت والی زندگی کے لئے تمام احباب سے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔

(حمیدہ بیگم۔ مددگار کارکنہ دفتر لجنہ اماء اللہ)

اعلانِ دارالقضاء

مکرم غلام نبی صاحب شاہد استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم مولوی حسن محمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے ذاتی کھاتہ ۱۳/۳۳۵۴ میں مبلغ ۹۰۰/۹۴ روپے موجود ہیں۔ اسی طرح پلاٹ ۱/۱۶ واقع محلہ دارالیمن مشترکہ طور پر میرے والد صاحب مرحوم اور برکت علی صاحب ٹھیکیدار تحصیل ضلع سیالکوٹ کے نام الاٹ ہے۔

استدعا ہے کہ رقم مذکورہ بالا اور پلاٹ مذکورہ بالا میں سے والد صاحب کا حصہ رقبہ دس مرلہ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان میں تقسیم کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

(۱) بی بی رانی صاحبہ بیوہ

(۲) سعیدہ بیگم صاحبہ دختر

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مشہور جلسہ سالانہ نمبر کیلئے اشتہار جلد بھجوائیں

قادیان کا قدیمی

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ

کے مصدقہ بات

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ حیات مارکیٹ گولبازار۔ ربوہ

سے بھی مل سکتے ہیں

احباب کی سہولت کی خاطر شفاخانہ کی شاخ ربوہ میں بھی کھول دی گئی ہے

— سیالکوٹ کا پتہ —

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

— ربوہ کا پتہ —

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ حیات مارکیٹ گولبازار۔ ربوہ

آپ کے دانت قیمتی موتی ہیں انکی قدر کیجئے

اگر "پائیوریا" (ماسخورہ) کی تکلیف ہو تو "پائیوریا کیور"

"گیرز" (گھن) کی تکلیف ہو تو "گیرز کیور"

استعمال کیجئے۔ فی کورس ۱۰/- دی پی ۱۱/۷۰ دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کیجئے

کیور ڈینٹل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ — ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

لاہور۔ کراچی — مدیر آنمنٹ — فون نمبرز ۶۰۷/۶۰۶

زندگی کے مشکل مراحل میں

معاون دایہ

ادویات سے

مفت

مزید تفصیلی لٹریچر مفت

نوٹ: ماہرین آپریشن سے پہلے میرا اور نمبر پر غور فرما کر استفادہ فرمائیں

معاون دایہ: مخصوص جڑی بوٹیوں کی سختی میں

۱۔ بلا آپریشن ڈلیوری سوائے ڈلیفارمٹی۔ ۸/-

۲۔ بچہ تیرا یا الٹا ہو۔ ۳/-

۳۔ آسان وضع حمل کے لئے ۳/-

۴۔ وضع حمل میں کچھ دیر التوا مقصود ہو ۳/-

۵۔ درد گردہ (Pain Back) کے لئے ۲/-

استفادہ فرمائیں: مدیر میڈیکل سنٹر دارالیمن ربوہ۔ سٹاکسٹس: (۱) الکیمسٹس فارمیسی خیل سٹور (۲) شاہ میڈیکو چنیوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا کوثر نیازی وزیر اوقاف و اطلاعات اور تحریف قرآن؟

کیا معاذ اللہ مولانا نے بھی تحریف قرآن کے جرم کا ارتکاب کیا ہے؟؟

مولانا کوثر نیازی پیپلز پارٹی کے مشہور راہنما اور پاکستان کے وزیر اوقاف و اطلاعات ہیں آپ کی بعض تازہ تصنیفات میں درج شدہ بعض آیات مع اصل آیات کے ہدیۂ قارئین کی جاتی ہیں:-

"لنهم من بعد خوفهم امنا"

(اسلام ہمارا دین" صفحہ ۳۷۔ از مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: "وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا"

(نور۔ آیت: ۵۶)

"فانقذكم منها"

(اسلام ہمارا دین" صفحہ ۲۳۱۔ مصنفہ مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: "فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا"

(آل عمران۔ آیت: ۱۰۴)

"أليس الله بكاف عبده"

(اسلام ہمارا دین" صفحہ ۲۲۸ مصنفہ مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: "أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ"

(زمر۔ آیت: ۳۷)

"علم ان سيكون منكم مرضى وآخرون يضربون في الارض يبتغون من فضل الله"

(اسلام ہمارا دین" صفحہ ۲۲۰ مصنفہ مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ۔ (مزمل۔ آیت: ۲۱)

"فكانما احياء الناس جميعا"

(اسلام ہمارا دین" صفحہ ۸۷۔ از مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا۔ (مائدہ آیت ۳۲)

"لو شاء الله ما اشركوا ولا آباؤنا"

(بصیرت" صفحہ ۱۷۷۔ مصنفہ مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا

(انعام۔ آیت: ۱۴۹)

"وما ينزغنك من الشيطان نزغ"

(تخلیق آدم" صفحہ ۷۵ مصنفہ مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ۔

(اعراف۔ آیت ۲۰۱)

"ولما يأتهم تاويله۔ كذلك كذب الذين من قبلهم"

(تخلیق آدم" صفحہ ۲۶ مصنفہ مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: "وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ۔ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ"

(یونس۔ آیت: ۴۰)

یکم دسمبر ۱۹۷۳ء سے ربوہ ریلوے اسٹیشن سے گزرنے والی

گاڑیوں کے اوقات

بطرف سرگودھا جانے والی گاڑیاں

پسنجر ۵۳۔ اپ لاہور تا ماڑی انڈس	لاہور روانگی ۷-۳۰ شام	ربوہ روانگی ۱۲-۲۶ رات	
ریل کار ۲۳ اپ لائلپور تا راولپنڈی	لائلپور " ۳-۵۰ صبح	" " ۴-۵۴ صبح	
ریل کار ۱۵۔ اپ۔ لاہور تا سرگودھا براستہ چک جھمرہ	لاہور " ۳-۴۵ "	" " ۷-۲ "	
پسنجر ۵۱۔ اپ لائلپور تا لالہ موسیٰ براستہ سرگودھا	لائلپور " ۹-۳۰ "	" " ۱۱-۲۳ "	
ریل کار ۹۱۔ اپ۔ لائلپور تا کندیاں	" " ۱-۳۵ بعد دوپہر	" " ۳-۱۱ بعد دوپہر	
چناب ایکسپریس ۱۱۔ اپ۔ کراچی تا پشاور	کراچی " ۶-۱۵ شام	" " ۶-۲۰ شام	
سرگودھا ایکسپریس ۲۹۔ اپ۔ لاہور تا سرگودھا براستہ چک جھمرہ	لاہور " ۴-۲۵ "	" " ۷-۴۳ "	

بطرف لائلپور اور لاہور جانے والی گاڑیاں

پسنجر ۵۴ ڈاؤن۔ ماڑی انڈس تا لاہور	ربوہ روانگی ۲-۱۶ رات	آمد لاہور ۷-۵۵ صبح	
سرگودھا ایکسپریس ۳۰۔ ڈاؤن۔ سرگودھا تا لاہور براستہ چک جھمرہ	" " ۶-۵۹ صبح	" " ۱۰-۳۰ "	
چناب ایکسپریس ۱۲ ڈاؤن۔ پشاور تا کراچی	" " ۹-۲ "	" کراچی ۱۰-۰۰ "	
ریل کار ۹۲ ڈاؤن۔ کندیاں تا لائلپور	" " ۱۰-۳۷ "	" لائلپور ۱۲-۴۰ "	
ریل کار ۱۶ " سرگودھا تا لاہور	" " ۳-۵۱ بعد دوپہر	" لاہور ۷-۴۰ شام	
پسنجر ۵۲ " لالہ موسیٰ تا لائلپور براستہ سرگودھا	" " ۶-۲۵ شام	" لائلپور ۸-۲۰ رات	
ریل کار ۲۴ " راولپنڈی تا لائلپور	" " ۱۱-۹ "	" " ۱۲-۲۰ "	

(نوٹ: ریل کار ۲۳۔ اپ راولپنڈی ۲ بجے بعد دوپہر پہنچتی ہے۔ اور اسی طرح ریل کار ۲۴ ڈاؤن راولپنڈی سے ۲-۱۰ بعد دوپہر روانہ ہوتی ہے۔

(اسٹیشن ماسٹر۔ ربوہ)

لیبارٹری ٹیکنیشن کی فوری ضرورت

مغربی افریقہ میں "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت چلنے والے ایک ہسپتال میں ایک تجربہ کار لیبارٹری ٹیکنیشن جو کیمرے کا کام بھی اچھی طرح جانتا ہو۔ کی فوری ضرورت ہے۔

خواہشمند دوست معلومات کے لئے دفتر ہذا سے رابطہ قائم کریں۔ نیز اپنے حلقہ کے صدر صاحب یا امیر جماعت کی سفارش سے اپنی درخواستیں مع تجربہ و دیگر سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں فوراً بھجوا دیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کوئٹہ ۳ دسمبر۔ علی الصبح کوئٹہ میں نیشنل عوامی پارٹی کے صدر اور بلوچستان اسمبلی کے رکن خان عبد الصمد اچکزئی کو ان کے مکان میں ہلاک کر دیا گیا۔ نامعلوم افراد کوئٹہ میں جمال الدین افغانی روڈ پر واقع ایک زنانی ہاؤس میں پہنچے اور دروازہ کھٹکھٹا کر اس کمرے میں داخل ہوئے جس میں خان عبد الصمد خان اچکزئی سو رہے تھے۔ نامعلوم حملہ آور ہم پھینک کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ خان عبد الصمد اچکزئی کی نعش بری طرح مسخ شدہ حالت میں پائی گئی۔

کویت۔ ۳ دسمبر۔ وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو ایک روزہ دورہ پر کویت پہنچ گئے۔ ہوائی اڈے پر کویت کے وزیر اعظم اور دوسرے اعلیٰ حکام نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ وزیر اعظم پاکستان نے شام کے وقت کویت کے امیر جابر السباح السالم کے ساتھ پاکستان اور کویت کے تعلقات اور بین الاقوامی مسائل پر بات چیت کی۔

لاہور ۳ دسمبر۔ الہ آباد کے کیمپ نمبر ۳۵۔ ۳۷۔ اور ۹۹ سے دو سو ایک جنگی قیدیوں کی ایک اور جماعت واگہ سرحد کے راستے وطن واپس پہنچ گئی۔ یہ افراد واپس آنے والے ان میں ۲۱۳۔ افسر ۴۷ فوجی جوان اور ۴ پولیس اہلکار ہیں۔